کے دوران میں کتابت کی غلطیوں کے علاوہ ایک دو علمی غلطیاں محسوس ہوئی ہیں۔ فاضل مؤلف نے فقہی مخطوطات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت شیخ معین الدین اجمیریؒ کے "فتاویٰ نقشبندیہ" کا تذکرہ کیا ہے۔ (ص ۲۹)

خواجہ معین الدین اجمیریؒ سلسلہ چشتیہ سے منسلک تھے۔ اور ان سے کسی "فتاویٰ نقشبندیہ" کا انتساب درست نہیں ہو سکتا۔ خواجہ معین الدینؒ کے کسی تذکرہ نگار نے ان کے فتاویٰ کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ ان کے ہم نام خواجہ معین الدین کشمیری کے ترجمہ میں مولوی رحمان علی نے فتاویٰ نقشبندیہ کا ذکر کیا ہے۔ خواجہ معین الدین خطۂ کشمیر کے ایک بڑے شیخ طریقت اور عالم تھے۔ انہوں نے ۱۰۸۵ھ میں وفات پائی تھی۔

فتاویٰ تاتارخانیہ کے ذیل میں محمد بن تغلق کے معاصر علماء و فضلاء کے ذکر میں مولانا فخر الدین زرادی مؤلف "عثمانیہ" کو فخر الدین رازی لکھ دیا گیا ہے۔

"فتاویٰ عالمگیری" کے ۲۸ مؤلفین کے حالات درج ہیں۔ ان میں عبداللہ چلپی کا اضافہ بھی ہونا چاہئے۔ جن کے بارے میں "تبصرۃ الناظرین" میں ہے۔ "چلپی عبداللہؒ ترجمہ آن (فتاویٰ) مامور بود۔"

کتاب کے آخر میں فاضل مؤلف نے فقہ کی اکیاسی کتابوں کا مختصر تعارف دیا ہے۔ اگرچہ ان میں سے بعض کے مؤلفین کے نام لکھ دینے پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔

پیارے رسول کی پیاری دعائیں | مرتب: محمد عطاءاللہ حنیف۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت ایک روپیہ ۲۰ پیسہ۔ ناشر: مکتبہ سلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور۔

زیر نظر کتابچہ میں مولانا محمد عطاءاللہ حنیف نے معتبر کتب حدیث سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ دعائیں یکجا کی ہیں۔ عربی متن کے ساتھ آسان اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ تاکہ اردو خواں طبقہ بھی ان دعاؤں کی روح سے واقف ہو سکے۔ حاشیہ میں متن کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اور اس سے مرتب کی تحقیق پسند طبیعت کا اظہار ہوتا ہے۔

سبد باغ دو در | مؤلف: اسداللہ خان غالب۔ حواشی نگار: امتیاز علی خان عرشی۔ ناشر: انجمن ترقی اردو۔ بابائے اردو روڈ۔ کراچی ۱۔ صفحات: ۵۲۔ قیمت: ایک روپیہ

اردو اور فارسی کے بلند پایہ شاعر مرزا اسداللہ خان غالب نے "کلیات نظم فارسی" کی طباعت